PRESS RELEASE
For immediate release
February 28, 2026

ADB Delegation Visits SECP to Discuss Insurance Reforms

ISLAMABAD, February 28: A delegation from the Asian Development Bank (ADB), led by Country Director Ms. Emma Fan and including Mr. Salman Mian and Dr. Raja M. Ali Saleem, visited the SECP Head Office. SECP Chairman Dr. Kabir Ahmed Sidhu, along with the Insurance team, discussed ongoing reforms in Pakistan's insurance sector and future areas of cooperation.

During the meeting, SECP briefed the delegation on comprehensive reforms, including a new insurance law currently under consideration at the Ministry of Law. The proposed law covers the regulatory reforms in the areas of opening of market, easy of doing business, digitalization and product innovation and enhance supervisory powers for policy holders protection.

They also briefed about the other key initiatives including establishing a consortium of insurers to underwrite agriculture insurance, and expanding crop insurance coverage for both loanee and non-loanee farmers through public-private partnerships and enhancing the scope of mandatory insurances.

The SECP also highlighted proposals for mandatory catastrophe insurance for critical public assets, the use of modern technologies such as satellite-based assessments and digital claims systems, and improved data sharing to enhance transparency and efficiency.

It was noted that insurance penetration in Pakistan remains low, underscoring the need for diversified products and risk-financing mechanisms. ADB and other development partners, including the IMF, are supporting initiatives such as disaster resilience financing frameworks.

Both sides reaffirmed their commitment to continued collaboration to strengthen Pakistan's insurance sector and enhance financial protection against natural disasters.

ایشیائی ترقیاتی بینک(ADB) کے وفد کا انشورنس اصلاحات پر تبادلے کے لیے ایس ای سی پی کا دورہ

اسلام آباد، 28 فروری: ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے ایک وفد نے، جس کی قیادت کنٹری ڈائریکٹر ایما فین کر رہی تھیں اور اس میں سلمان میاں اور ڈاکٹر راجہ ایم علی سلیم شامل تھے، ایس ای سی پی (SECP) کے ہیڈ آفس کا دورہ کیا۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین ڈاکٹر کبیر احمد سدھو اور انشورنس ٹیم نے وفد کے ساتھ پاکستان کے انشورنس سیکٹر میں جاری اصلاحات اور مستقبل میں تعاون کے شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔

ملاقات کے دوران، ایس ای سی پی نے وفد کو جامع اصلاحات کے بارے میں بریفنگ دی، جس میں انشورنس کا ایک نیا قانون بھی شامل ہے جو اس وقت وزارتِ قانون کے زیرِ غور ہے۔ مجوزہ قانون میں مارکیٹ تک رسائی، کاروبار میں آسانی، ڈیجیٹلائزیشن، مصنوعات میں جدت اور پالیسی ہولڈرز کے تحفظ کے لیے نگران اختیارات میں اضافے جیسے ریگولیٹری شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

وفد کو دیگر اہم اقدامات کے بارے میں بھی بتایا گیا، جن میں زرعی انشورنس کے لیے انشورنس کمپنیوں کا کنسورشیم بنانا، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے قرض لینے والے اور نہ لینے والے دونوں طرح کے کسانوں کے لیے فصلوں کے بیمہ کا دائرہ کار بڑھانا، اور لازمی انشورنس کی اقسام میں اضافہ کرنا شامل ہے۔

ایس ای سی پی نے اہم عوامی اثاثوں کے لیے لازمی 'کیٹاسٹرافی انشورنس' (آفات سے بچاؤ کا بیمہ)، سیٹلائٹ پر مبنی تشخیص اور ڈیجیٹل کلیم سسٹمز جیسی جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، اور شفافیت و کارکردگی بڑھانے کے لیے ڈیٹا کی بہتر شیئرنگ کی تجاویز پر بھی روشنی ڈالی۔

اجلاس میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان میں انشورنس کی رسائی اب بھی کم ہے، جو مصنوعات میں تنوع اور رسک فنانسنگ میکانزم کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک اور دیگر ترقیاتی شراکت دار بشمول آئی ایم ایف (IMF)، آفات سے نمٹنے کے مالیاتی فریم ورک جیسے اقدامات میں تعاون کر رہے ہیں۔

دونوں اطراف نے پاکستان کے انشورنس سیکٹر کو مضبوط بنانے اور قدرتی آفات کے خلاف مالی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔